شیعیت

اپنے کو مسلمان اور اسی نبیؐ کی امت کہلانے والوں کا ایک فرد (امامیہ اثنا عشریہ) اس معاشرہ اور عہد کی ایک دوسری تصویر پیش کرتا ہے، جو ایک طرف سید الأنبیاءﷺ کی کوششوں کی ایسی ناکامی اور صحبت وتربیت کی ایسی بے اثری کا اظہار کرتی ہے جو شاید دنیا کے کسی ایسے مخلص مؤثر اور ماہر معلم ومربی کے حصہ میں بھی نہیں آئی، جو نہ مامور من اللہ تھا، نہ مؤید من السماء، نہ مورد وحی والطاف الٰہی، نہ مالک اوصاف وکمالات لا متناہی بلکہ انسانوں کی زود فراموشی، طوطا چشمی، بے وفائی، حق پوشی، نفسانیت، حبِ جاہ اور اپنے اغراض دنیہ کے لیے ہر طرح کی کوششوں، سازشوں، تحریفات، افتراءات سے کام لینے کو جائز سمجھنے کی ایسی مکروہ تصویر پیش کرتی ہے، جو نہ صرف اصلاحی وتربیتی کوششوں کے انجام سے بلکہ پوری انسانیت کی صلاحیت، اس کی قسمت اور مستقبل سے مایوس کر دیتی ہے۔

ان کے نزدیک محمدﷺ کی تئیس سالہ کوششوں کا نتیجہ صرف تین ہستیاں (اور بعض روایات کے مطابق چار) تھیں جو آپﷺ کی وفات کے بعد بھی اسلام پر قائم رہیں، باقی سب نے (نعوذ باللہ) آپﷺ کی آنکھ بند ہوتے ہی اسلام سے اپنا رشتہ منقطع کر لیا اور آپ کی صحبت وتربیت کو دنیا کے سامنے ناکام ثابت کیا۔

www.abulhasanalinadwi.com

دین اسلام اور اولین مسلمانوں کی دو متضاد تصویریں

صفحہ: ۵۵-۵۶